آسان رسالہ

ضروری دینی معلومات

بہ شکل سوال و جواب

★

★★

۵ سال کی عمر سے لے کر ہر عمر کے
حضرات کے لیے کارآمد دینی معلومات

★

مرتبہ : قاری محمد حسین

بانی مدرسہ دینیات حسانیہ، کوٹلہ عالیجاہ۔ حیدرآباد

فون : ۴۵۲۲۸۲۴

زیر اہتمام : حسانیہ ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ) ۲۶۹۔۴۔۲۲ کوٹلہ عالیجاہ۔ حیدرآباد ۲۳ (اے پی)

○ دوسری بار : ایک ہزار
○ اشاعت : رمضان المبارک ۱۴۲۳ھ
م نومبر ۲۰۰۲ء
خوشنویسی :
○ سلام خوشنویسؒ
۱/۷/بی/۲۴۵-۸-۱۸ معین باغ
(ابراہیم غوث کالونی) رُوبرو میرک گرامر ہائی اسکول
ریاست نگر۔ حیدرآباد ۵۹ فون : ۴۹۲ ۴۳ ۴۳
○ طباعت : عائش آفسیٹ پرنٹرس، گورنمنٹ پرنٹنگ پریس روڈ
نزد مسجد رضیہ، ملک پیٹ۔ حیدرآباد ☎:56522921
○ قیمت : پندرہ روپے -/۱۵
○ ناشر: حسّانیہ ایجوکیشنل سوسائٹی رجسٹرڈ
کوٹلہ عالیجاہ۔ حیدرآباد ۲۳ فون : ۴۵۲۲۲۸۲۴

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حامداً ومصلیاً

مولانا مفتی خلیل احمد صاحب دام فیوضہ
شیخ الجامعہ نظامیہ

جناب محمد حسین صاحب، بانی مدرسہ دینیات حسانیہ کوٹلہ عالیجاہ، حیدرآباد کو دینی معلومات اور دینی تعلیم سے بڑا شغف ہے۔ بچوں کی سہولت کی خاطر دینی معلومات پر مبنی سوال و جواب، بڑی عمدگی سے ترتیب دیے ہیں۔
اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ آپ کی سعی کو مشکور فرمائے۔
آمین

خلیل ۱۹/۱/۲۰۰۶ء

اِنتساب

میرے مخلص دوست جناب محمد عبدالسلیم صاحب
کے فرزند جناب محمّد علی صاحب کے نام، اِس آسان
رسالہ ضروری دینی معلومات کو مَعنوَن کرتا ہوں، اور
بارگاہِ ربُّ العزّت میں ان دونوں کی اور افرادِ
خاندان کی صحّت وعافیت کے لیے قارئینِ کتابِ ہٰذا
سے دُعا کی درخواست کرتا ہوں۔

قاری محمّد حسینؒ

اِستفادہ کُنندگانؒ سے ۔۔۔!

اَلحمدُللہ ــــ تمام تعریفیں اُسی قادرِ مُطلق کے لیے سزاوار ہیں، جس کی مشیّت اور توفیق کے بغیر کسی کام کا ہونا اَمرِ محال ہے اور مجھ جیسے حقیر فقیر کے لیے یہ ضروری دینی معلوماتی رسالہ تحریر کرنا اُسی کے ارادہ اور منشاء کے تابع ہے۔

موجودہ رسالہ حالات کے لحاظ سے یقیناً سراہے جانے کے قابل ہے کہ مختصر صفحات میں زیادہ سے زیادہ اِسلامی معلومات کا حامل ہے۔ یہ مختصر رسالہ، پانچ سال کے بچّوں سے لے کر جوانوں اور بوڑھوں کے لیے بھی کارآمد ہے اور یہ اُن صَباحی اور مَسائی مدارس میں پڑھنے والے طلبہ و طالبات کے لیے تو نہایت فائدہ مند ہے ہی، ساتھ ساتھ عوام النّاس کے لیے بھی مُفید ہے۔ سیدھی سادی زبان میں تحریر کیا گیا یہ رسالہ اُن حضرات کو بھی سمجھنے میں مدد کرتا ہے، جن کی اُردو زبان کمزور اور اِملاء اِنشاء دُرست نہ ہو۔

مختصر مُفید انداز میں سوال و جواب کا یہ سِلسلہ اسلامی ابتدائی معلومات کا بیش بہا خزانہ ثابت ہوگا، بشرطیکہ صَباحی و مَسائی دینی مدارس اور مساجد کے اَساتذہ تھوڑی سی دلچسپی اور محنت سے طلبہ و طالبات کو پڑھائیں۔

اگر سوال و جواب کے اِس سِلسلہ میں کہیں کوئی غلطی یا سہو، محسوس ہو تو ازراہِ کرم و علم نوازی مجھے مُطلع فرمائیں تاکہ آئندہ رسالہ میں احتیاط برتی جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ میری اِس کوشش کو قبول فرمائے اور مُطالعہ کرنے والوں کو توفیق و ہدایت عطا فرمائے۔

آخر میں مُجتبیٰ سَلام خوشنویس کا ممنون ہوں کہ ان کی توجہ خاص کے باعث زیرِ نظر رسالہ ہر اعتبار سے دیدہ زیب و خوبصورت ہوسکا۔

احقر قاری محمّد حُسینؒ

بانی و مہتمم مدرسہ دینیات حسّانیہ کوٹلہ عالیجاہ۔ حیدرآباد

اِسلام کے ارکان

سوال۱: اِسلام کے ارکان کتنے ہیں؟
جواب: اِسلام کے پانچ ارکان ہیں۔
سوال۲: اسلام کا پہلا رُکن کیا ہے؟
جواب: اِسلام کا پہلا رُکن کلمہ یعنی ایمان ہے۔
سوال۳: اِسلام کا دوسرا رُکن کیا ہے؟
جواب: اِسلام کا دوسرا رُکن نماز ہے۔
سوال۴: اِسلام کا تیسرا رُکن کیا ہے؟
جواب: اِسلام کا تیسرا رُکن زکوٰۃ ہے۔
سوال۵: اِسلام کا چوتھا رُکن کیا ہے؟
جواب: اِسلام کا چوتھا رُکن روزہ ہے۔
سوال۶: اِسلام کا پانچواں رُکن کیا ہے؟
جواب: اِسلام کا پانچواں رُکن حج ہے۔

چار بڑے فرشتوں کے نام اور اُن کے کام

سوال۷: چار بڑے فرشتوں کے نام کیا ہیں؟
جواب: چار بڑے فرشتوں کے نام یہ ہیں:
[۱] حضرت جبرئیل علیہ السّلام [۲] حضرت میکائیل علیہ السّلام
[۳] حضرت اسرافیل علیہ السّلام [۴] حضرت عزرائیل علیہ السّلام
سوال۸: حضرت جبرئیل علیہ السّلام کیا کام پر مامور تھے؟
جواب: حضرت جبرئیل علیہ السّلام، پیغمبروں کے پاس وحی لاتے تھے۔

سوال۹ : حضرت میکائیل علیہ السلام کس کام پر مامور ہیں ؟

جواب : حضرت میکائیل علیہ السلام مینھ (بارش) برساتے اور مخلوق کو روزی پہنچاتے ہیں۔

سوال۱۰ : حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ذمے کیا کام ہے ؟

جواب : حضرت اسرافیل علیہ السلام صور لیے کھڑے ہیں، قیامت کے دن پھونکیں گے۔

سوال۱۱ : حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے ؟

جواب : حضرت عزرائیل علیہ السلام ہر جاندار کی روح نکالنے پر مقرر ہیں۔

آسمانی چار بڑی کتابیں

سوال۱۲ : آسمانی چار بڑی کتابوں کے نام کیا ہیں ؟

جواب : آسمانی چار بڑی کتابوں کے نام یہ ہیں :

۱ : تورات ۲ : زبور ۳ : انجیل ۴ : قرآن حکیم

سوال۱۳ : تورات کتاب کس پیغمبر پر نازل ہوی ؟

جواب : تورات، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوی۔

سوال۱۴ : زبور کتاب کس پیغمبر پر نازل ہوی ؟

جواب : زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوی۔

سوال۱۵ : انجیل کتاب کس پیغمبر پر نازل ہوی ؟

جواب : انجیل کتاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوی۔

سوال۱۶ : قرآن مجید کس پیغمبر پر نازل ہوی ؟

جواب : قرآن مجید ہمارے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوی۔

سوال ۱۷ : قرآن مجید ہمارے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنے سال تک نازل ہوتا رہا؟

جواب : قرآن مجید ہمارے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ۲۳ سال کی مُدّت تک نازل ہوتا رہا۔

سوال ۱۸ : آسمانی کتابوں میں سب سے افضل واکمل آخری کتاب کونسی ہے؟

جواب : آسمانی کتابوں میں سب سے افضل واکمل آخری کتاب قرآن شریف ہے۔

سوال ۱۹ : مُنکر نکیر کون ہیں؟

جواب : مُنکر نکیر دو فرشتے ہیں۔

سوال ۲۰ : مُنکر، نکیر مُردے سے کیا سوال کریں گے؟

جواب : مُنکر، نکیر مُردے سے یا قبر میں یہ سوال کریں گے :

مَنْ رَبُّكَ (تیرا رب کون ہے)

وَمَنْ نَبِيُّكَ (اور تیرا نبی کون ہے)

وَمَا دِيْنُكَ (اور تیرا دین کیا ہے)

سوال ۲۱ : طہارت کے معنی کیا ہیں؟

جواب : طہارت کے معنی پاکی حاصل کرنے کے ہیں۔ انسان کو ہمیشہ پاک وصاف رہنا چاہیے۔ کوئی گندگی لگ جائے تو فوراً دھولیں۔ غُسل کی ضرورت ہو تو غُسل کر لینا بھی ضروری ہے۔ ظاہری، باطنی، جسمانی، غذائی اور کپڑوں وغیرہ کی صفائی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔

سوال ۲۲ : طہارت کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب : طہارت کی دو قسمیں ہیں، ایک طہارتِ صغریٰ (چھوٹی) یعنی وضو دوسری طہارتِ کبریٰ (بڑی) یعنی غسل (نہانا)

سوال ۲۳ : پاخانے میں جاتے وقت کونسی دُعا پڑھیں گے ؟

جواب : پاخانے میں داخل ہونے سے پہلے یہ دُعا پڑھیں گے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

سوال ۲۴ : پاخانے سے نکلتے وقت کونسی دُعا پڑھیں گے ؟

جواب : پاخانے سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھیں گے : غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ۔

سوال ۲۵ : پاخانے کو جاتے اور نکلتے وقت کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب : پاخانے کو جاتے وقت دُعا پڑھیں گے۔ لڑکے ٹوپی پہن کر جائیں گے، لڑکیاں سر پر اوڑھ کر جائیں گی۔ داخل ہوتے وقت بایاں پیر رکھیں گے اور نکلتے وقت سیدھا پیر باہر رکھ کر دُعا پڑھیں گے۔

سوال ۲۶ : وضو کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ہوگا ؟

جواب : وضو کرتے وقت خیال رکھیے کہ مُنہ قبلہ کی طرف رہے، ورنہ جیسا بھی موقع ملے۔ پھر وضو کی نیّت کریں۔

سوال ۲۷ : وضو کی نیّت کیا ہے ؟

جواب : وضو کی نیّت یہ ہے : بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ.

سوال ۲۸ : وضو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : پہلے وضو کی نیت کرنا۔ دونوں ہاتھ پہونچوں تک اچھی طرح دھونا۔ تین بار اچھی طرح کُلّی کرنا۔ تین بار ناک میں پانی پہنچانا۔ تین بار مُنہ دھونا۔ تین بار پہلے سیدھا ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا، بعد میں بایاں ہاتھ۔ پھر دونوں ہاتھ سے سر کا مَسح کرنا۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا، پہلے سیدھا پھر بایاں۔

سوال ۲۹ : وضو کے لیے پانی کیسا ہونا چاہیے؟

جواب : وضو کے لیے صاف ستھرا پانی استعمال کرنا چاہیے، یعنی پانی ایسا ہونا چاہیے کہ ہم بغیر کراہت پی سکیں۔

سوال ۳۰ : وضو کس پانی سے دُرست نہیں ہوگا؟

جواب : بَدمَزہ، گندہ، گدلا یا میلے پانی یا رنگ دار پانی سے وضو دُرست نہ ہوگا۔

سوال ۳۱ : وضو کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب : وضو میں چار فرائض ہیں۔

سوال ۳۲ : وضو کے چار فرائض کیا ہیں؟

جواب : فرائض یہ ہیں: (۱) مُنہ دھونا (۲) دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) چوتھائی سَر کا مَسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال ۳۳ : وضو کی سُنتیں کتنی ہیں اور کیا ہیں؟

جواب : وضو کی چودہ سُنتیں ہیں: (۱) نیت کرنا (۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔ (۳) دونوں ہاتھ پہونچوں تک دھونا (۴) کُلّی کے لیے ہر بار نیا پانی لینا۔ (۵) مِسواک کرنا (۶) ناک میں پانی لینا (۷) ڈاڑھی میں خِلال کرنا۔

(۸) اُنگلیوں کا خلال کرنا (۹) تمام سَر کا مَسح کرنا (۱۰) دونوں کانوں کا مَسح کرنا۔
(۱۱) دونوں پاؤں کی انگلیوں کے درمیان کا خلال کرنا (۱۲) ہر عضو کو جسے دھویا جاتا ہے، تین تین مرتبہ دھونا (۱۳) اعضائے وضو کو پے در پے یعنی مسلسل دھونا (۱۴) ترتیب کے ساتھ وضو کرنا۔

سوال ۳۴ : وضو کب ٹوٹتا ہے؟
جواب : جِسم کے اندر سے کوئی چیز خارج ہونے سے وضو ٹُوٹ جاتا ہے، جیسے پیشاب، پاخانہ، اور ہَوا کا نکلنا، بَدن سے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نِکل کر بہنا، مُنہ بھر قَئے کرنا، چِت یا اَوندھا یا کسی چیز کے سہارے اِس طرح سونا اگر وہ چیز ہٹادی جائے تو سونے والا گر جائے۔ بے ہوشی، جنون، نشہ، نماز میں اِتنا ہنسنا کہ اس کی آواز خود اسی نے سُنی ہو تو صرف نماز ٹُوٹ جائے گی لیکن اگر اتنا زور سے ہنسا کہ پاس والے بھی سُن لیں تو نماز بھی ٹُوٹ جائے گی اور وضو بھی ٹُوٹ جائے گا۔

سوال ۳۵ : تیمّم کِس حالت میں کرنا چاہیے؟
جواب : اگر وضو کے لیے پانی ایک میل کے فاصلے تک نہ مِلے، یا بیمار ہے، یا پانی جسم کو لگنے سے ضَرر پہنچنے کا اندیشہ ہے یا پانی قریب تو ہے مگر کوئی درندہ وہاں موجود ہے جس سے جان کا خوف ہے یا حالتِ سفر میں ہے یا کھانے پینے کی حد تک ہی پانی ہے، ایسی صُورتوں میں تیمّم کر سکتے ہیں۔

سوال ۳۶ : تیمّم کے فرائض کتنے ہیں اور کیا ہیں؟

جواب : تیمّم کے تین فرائض ہیں : (۱) نیّت کرنا (۲) دونوں ہاتھوں سے پورے چہرے کا مسح کرنا (۳) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کرنا۔

سوال۳۷ : تیمّم کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : پہلے نیّت کریں : تیمّم کرتا ہوں پاک ہونے اور نماز پڑھنے کے لیے۔ اِس کے بعد پاک مٹّی یا ایسی چیز پر جو مٹّی کی قسم سے ہو، اپنے دونوں ہاتھ مار کر ایک دفعہ سارے مُنہ پر ملیں اور پھر دونوں ہاتھ زمین پر مار کر دونوں کُہنیوں تک اچھی طرح ملیں، اس طرح کہ بال برابر حصّہ بھی چھُوٹنے کا گمان نہ رہے۔

سوال۳۸ : تیمّم کب ٹُوٹتا ہے؟

جواب : جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، انہی سے تیمّم بھی ٹُوٹ جاتا ہے، پانی کے مِلنے سے یا پھر عُذر کے باقی نہ رہنے سے بھی تیمّم ٹُوٹ جاتا ہے۔

سوال۳۹ : کِن صُورتوں میں غُسل فرض ہو جاتا ہے؟

جواب : شہوت سے مَنی نِکلنا (۲) احتلام ہونا (۳) وَطی کرنا (۴) حیض کا موقوف ہونا (۵) نِفاس کا موقوف ہونا۔

سوال۴۰ : غُسل کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب : غُسل میں فرائض تین ہیں : (۱) اچھی طرح کُلّی کرنا کہ پانی حلق کی جڑ تک پہنچ جائے (۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) تمام جِسم پر پانی کا بہانا کہ بال برابر سُوکھا پَن بھی نہ رہے ورنہ غُسل نہیں ہوگا۔

نوٹ : روزہ کی حالت میں غرغرہ کرتے وقت اور ناک میں پانی لیتے وقت مبالغہ نہ کرے

سوال[۴۱] : غسل میں کتنی سُنّتیں ہیں اور کیا ہیں ؟

جواب : غسل میں (۵) سُنّتیں ہیں: [۱] نیت کرنا، دونوں ہاتھ پہونچوں سمیت دھونا [۲] شرم گاہ کا دھونا [۳] جسم پر جہاں نجاست لگی ہو دُور کرنا [۴] وضو کرنا [۵] تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔ (غسل کی دُعا صفحہ ۴۰ پر)

نماز کا بیان

سوال[۴۲] : دِن اور رات میں کتنی فرض نمازیں پڑھی جاتی ہیں، ان کے نام کیا ہیں ؟

جواب : دِن اور رات میں پانچ نمازیں فرض پڑھی جاتی ہیں، اِن نمازوں کے نام یہ ہیں: فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عِشار

سوال[۴۳] : فجر کی کتنی رکعت ہیں اور کون کونسی ؟

جواب : فجر کی چار رکعت ہیں۔ دو سنت اور دو فرض

سوال[۴۴] : ظہر کی نماز کی رکعتوں کی تفصیل بتایئے ؟

جواب : ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں: چار سنت، چار فرض، دو سنت، دو نفل

سوال[۴۵] : عصر کی رکعتوں کی تعداد بتایئے ؟

جواب : عصر کی آٹھ رکعتیں ہیں: چار سنت، چار فرض

سوال[۴۶] : مغرب کی رکعتوں کی تعداد اور ترتیب بتایئے ؟

جواب : مغرب کی سات رکعتیں ہیں: تین فرض، دو سنت، دو نفل

سوال[۴۷] : عِشار کی رکعتوں کی تعداد ترتیب سے بتایئے۔

جواب : عِشار کی کُل سترہ رکعتیں ہیں: ترتیب یہ ہے: چار سنت، چار فرض، دو سنت، دو نفل، تین واجب الوتر، دو نفل۔

سوال[۴۸] : جمعہ کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں ؟
جواب : نمازِ جمعہ کی چودہ[۱۴] رکعتیں ہیں : چار سُنّت ، دو فرض ، چار سُنّت ، دو سُنّت دو نفل ۔
سوال[۴۹] : کونسی نماز میں چار رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ؟
جواب : فجر کی نماز میں چار رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۔
سوال[۵۰] : بارہ رکعتیں کونسی نماز میں پڑھی جاتی ہیں ؟
جواب : ظہر کی نماز میں بارہ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۔
سوال[۵۱] : آٹھ رکعتیں کس نماز میں پڑھی جاتی ہیں ؟
جواب : نمازِ عصر میں ۔
سوال[۵۲] : ۷ رکعتیں کونسی نماز میں پڑھی جاتی ہیں ؟
جواب : مغرب کی نماز میں سات رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۔
سوال[۵۳] : سترہ رکعتیں کونسی نماز میں پڑھی جاتی ہیں ؟
جواب : نمازِ عشاء میں سترہ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۔
سوال[۵۴] : دُعائے قنوت کس نماز میں پڑھتے ہیں ؟
جواب : عشاء کی نماز واجب الوتر میں دُعائے قنوت پڑھی جاتی ہے ۔
سوال[۵۵] : کونسی واجب نمازیں ہیں جس میں چھ زائد تکبیریں پڑھی جاتی ہیں ؟
جواب : نمازِ عیدین میں چھ زائد تکبیریں پڑھی جاتی ہیں ۔
سوال[۵۶] : کونسی نماز ہے جس میں سجدہ اور رکوع نہیں ہوتا ؟
جواب : نماز جنازہ ۔
سوال[۵۷] : نمازِ جنازہ میں کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ؟
جواب : نمازِ جنازہ کے دو فرائض ہیں : ۱ : چار تکبیریں ۲ : قیام

سوال ۵۸ : نماز فرض ہونے کی شرائط کیا ہیں اور کون کونسی ؟

جواب : نماز فرض ہونے کی پانچ شرائط ہیں : (۱) مسلمان ہونا (۲) بالغ ہونا (۳) عاقل ہونا (۴) عورتوں کا حیض و نفاس سے پاک ہونا (۵) وقت کا ہونا

سوال ۵۹ : نماز کے بیرونی فرائض کتنے ہیں اور کیا ہیں ؟

جواب : نماز کے چھ بیرونی فرائض ہیں : (۱) طہارتِ جسم (۲) طہارتِ کپڑا (۳) طہارتِ مقام (۴) عورت کا ستر (۵) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۶) نیت کرنا

○ مرد کا ستر ناف سے پنڈلیوں تک ہوتا ہے ۔

○ عورت کا ستر، سر سے ٹخنوں تک ہوتا ہے ۔

سوال ۶۰ : نماز کے اندرونی فرائض کیا ہیں اور کتنے ؟

جواب : نماز کے سات اندرونی فرائض یہ ہیں : (۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام (۳) قرارت یعنی نماز میں قرآن شریف پڑھنا (۴) رکوع (۵) سجدہ (۶) قعدۂ اخیر (۷) نماز کو اپنے فعل سے ختم کرنا ۔

سوال ۶۱ : نماز کے فرائض اور شرائط میں سے ایک بھی چھوٹ جائے تو کیا کرنا چاہیے ؟

جواب : نماز کے فرائض اور شرائط میں سے ایک بھی چھوٹ جائے تو نماز کو لوٹانا چاہیے ۔

سوال ۶۲ : نماز میں واجبات کتنے ہیں اور کون کون سے ؟

جواب : نماز میں گیارہ واجبات ہیں : (۱) قراءت فاتحہ (۲) ضمِ سورہ (۳) تعین قرارت یعنی پہلی دو رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا (۴) تعدیلِ ارکان (۵) قعدۂ اولیٰ (۶) تشہد یعنی التحیات پڑھنا (۷) قراءتِ جہری یعنی آواز سے پڑھنا (۸) قراءتِ سرّی یعنی آہستہ آواز (۹) لفظ سلام آخرِ نماز میں (۱۰) قنوتِ وتر (۱۱) تکبیراتِ عیدین ۔

سوال ۶۳ : نماز میں سنتیں کتنی ہیں اور کیا ہیں ؟

جواب : نماز میں سترہ سنّتیں ہیں (۱) دونوں ہاتھوں کا تکبیرِ تحریمہ کے لیے کانوں کی لو تک اُٹھانا (۲) دونوں ہاتھوں کا ناف کے نیچے باندھ لینا (مرد کیلیے) اور عورتوں کے لیے سینہ پر ہاتھ باندھنا مسنون ہے (۳) ثنار پہلی رکعت میں پڑھنا (۴) تعوذ پہلی رکعت میں پڑھنا (۵) تسمیہ ہر رکعت میں قبل سورۂ فاتحہ پڑھنا (۶) ختم سورۂ فاتحہ پر آمین کہنا (۷) ثنار، تعوذ، تسمیہ اور آمین کا آہستہ پڑھنا (۸) تکبیراتِ انتقالات یعنی رکوع، سجود وغیرہ کے لیے اللہ اکبر کہنا (۹) تسبیح رکوع تین، پانچ، سات بار پڑھنا (۱۰) رکوع میں دونوں گھٹنوں کی کشادہ انگلیوں سے پکڑنا (۱۱) تسمیع و تحمید کہنا امام ہو تو تسمیع کہے (۱۲) تسبیح سجود (۱۳) جلسہ اور قعود میں بائیں پاؤں پر دو سجدوں کے درمیان اُسے بچھا کر اُس پر بیٹھنا اور داہنا پاؤں کھڑا رکھنا (۱۴) قاعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا (۱۵) درود شریف کے بعد دُعائے ماثورہ پڑھنا (۱۶) سلام کہنا، یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ (۱۷) سلام کے وقت دائیں بائیں مُنہ پھیرنا۔

سوال ۶۴ : سجدۂ سہو کب کیا جاتا ہے ؟

جواب : واجباتِ نماز میں کوئی غلطی ہو جائے تو سجدۂ سہو کیا جاتا ہے جس سے نماز دُرست ہو جاتی ہے۔

سوال ۶۵ : امام نماز کے لیے نیّت کیا کرے ؟

جواب : امام اِس طرح نیّت کرے : دو رکعت نماز فجر کی فرض ادا کرتا ہوں مقتدیوں کے ساتھ واسطے اللہ کے، مُنہ میرا کعبہ شریف کی طرف۔ (جو نماز ہو اُس کا نام لے)

سوال ۶۶ : قیام کی حالت میں نگاہ کہاں ہونا چاہیے ؟

جواب : قیام کی حالت میں نگاہ سجدہ کی جگہ ہونی چاہیے۔

سوال ۶۷ : رکوع کی حالت میں نگاہ کہاں ہونا چاہیے ؟

جواب : رکوع کی حالت میں نگاہ پیر کے انگوٹھوں پر ہونا چاہیے۔
سوال ۶۸ : سجدہ کی حالت میں نگاہ کہاں ہونا چاہیے؟
جواب : سجدہ کی حالت میں نگاہ ناک پر ہونا چاہیے۔
سوال ۶۹ : رکعت باندھتے وقت دونوں ہاتھوں کو کس طرح اُٹھانا چاہیے؟
جواب : رکعت باندھتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لوکیوں تک اُٹھانا چاہیے ہاتھوں کی انگلیوں کو ملی ہوی رکھ کر ہتھیلیاں قبلہ رُخ رکھنا چاہیے۔
سوال ۷۰ : نماز میں جو قعدہ ہوتا ہے اُس وقت نگاہ کہاں رکھیں گے؟
جواب : قعدہ کی حالت میں نگاہ گود میں ہونی چاہیے۔
سوال ۷۱ : قعدہ کی حالت میں ہاتھوں کو کس طرح رکھنا چاہیے؟
جواب : قعدہ کی حالت میں ہاتھوں کو رانوں کے اُوپر، انگلیاں قبلہ رُخ اور گھٹنوں سے اوپر ہونا چاہیے۔ انگلیاں گھٹنوں پر یا گھٹنوں سے نیچے جھکی ہوی حالت میں ہرگز نہیں رکھنا چاہیے۔
سوال ۷۲ : قرآن حکیم کی تلاوت کے دوران کُل کتنے سجدے کیے جاتے ہیں؟
جواب : قرآن حکیم کے کُل ۳۰ پاروں کی تلاوت کے دوران ۱۴ سجدے ہیں۔
سوال ۷۳ : نماز جنازہ کی نیّت کس طرح کرنی چاہیے؟
جواب : نیّت اِس طرح کی جاتی ہے: نمازِ جنازہ پڑھتا ہوں امام کے تابع چار تکبیرات کے ساتھ۔ جو میّت کے لیے دُعا ہے۔
سوال ۷۴ : نمازِ جنازہ میں ہاتھ کس طرح باندھیں گے؟
جواب : نمازِ جنازہ کی نیّت کر کے دونوں ہاتھوں کو مثلِ تکبیرِ تحریمہ، ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں گے اور ثناء پڑھیں گے۔

سوال ۷۵ : نمازِ جنازہ میں پہلی مرتبہ ثناء کس طرح پڑھنا چاہیے؟

جواب : اِس طرح پڑھیے: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ.

سوال ۷۶ : اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسری مرتبہ کیا پڑھیں گے؟

جواب : دوسری مرتبہ نماز میں جو درودِ ابراہیم پڑھا جاتا ہے، پڑھیں گے۔ یعنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

سوال ۷۷ : اللہ اکبر کہہ کر تیسری مرتبہ کیا پڑھیں گے؟

جواب : میّت بالغ ہے (مرد ہو یا عورت) تو یہ دُعا پڑھیں گے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ۝

سوال ۷۸ : چوتھی مرتبہ کیا عمل کیا کریں گے؟

جواب : چوتھی مرتبہ دُعا کے ختم ہوتے ہی اللہ اکبر کہہ کر دائیں بائیں سلام پھیریں گے۔ اِس طرح نماز جنازہ مکمل ہو جائے گی۔

سوال ۷۹ : نابالغ لڑکے یا مجنون کے لیے کیا دُعا پڑھیں گے؟

جواب : نابالغ لڑکے یا مجنون کے لیے تیسری مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دُعا پڑھیں گے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا مُّشَفَّعًا ؕ

سوال ۸۰ : نابالغ لڑکی یا مجنون کے لیے کیا دُعا پڑھیں گے ؟

جواب : نابالغ لڑکی یا مجنون کے لیے تیسری مرتبہ اللّٰہ اکبر کہہ کر یہ دُعا پڑھیں گے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ؕ

چوتھی مرتبہ اللّٰہ اکبر کہہ کر دائیں بائیں سلام پھیر دیں گے ۔

کچھ روزوں کے بارے میں !

سوال ۸۱ : ماہِ رمضان کے روزوں کا کیا حکم ہے ؟

جواب : ماہِ رمضان کے روزے ہر مسلمان مرد و عورت جو عاقل بالغ ہے، فرضِ عین ہے، سوائے اِس کے کہ کوئی شرعی عُذر ہو ۔

سوال ۸۲ : روزہ کی فرضیت کے مُنکر کے لیے کیا حکم ہے ؟

جواب : روزہ کا مُنکر کافر ہے ۔

سوال ۸۳ : روزہ کا بِلا عُذر ترک کرنے والے کا کیا حکم ہے ؟

جواب : روزہ کا بِلا عُذر ترک کرنے والا سخت گنہگار اور فاسق ہے ۔

سوال ۸۴ : بیمار اور مسافر کے لیے روزہ کا کیا حکم ہے ؟

جواب : بیمار اور مسافر پر روزہ فرض نہیں ہے ۔

سوال ۸۵ : روزہ کے کیا معنٰی ہیں ؟

جواب : طلوعِ صبحِ صادق سے غروبِ آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانا، پینا اور بیوی سے دُور رہنے کا نام روزہ ہے ۔

سوال ۸۶ : روزہ کی نیت کیا ہے؟
جواب : نَوَیتُ اَنْ اَصُومَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالیٰ مِنْ صَوْمِ رَمَضَانْ.
سوال ۸۷ : روزہ افطار کرنے کی دُعاء کیا ہے؟
جواب : دُعاءِ افطار یہ ہے : اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلیٰ رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ.

کچھ زکوٰۃ کے بارے میں

سوال ۸۸ : اسلام کا تیسرا رُکن کیا ہے؟
جواب : اسلام کا تیسرا رُکن زکوٰۃ ہے۔
سوال ۸۹ : زکوٰۃ کِس پر فرض ہے؟
جواب : زکوٰۃ صاحبِ نصاب پر فرض ہے۔
سوال ۹۰ : زکوٰۃ کے کیا معنیٰ ہیں؟
جواب : زکوٰۃ کے معنیٰ پاک کرنے اور برکت بڑھانے کے ہیں۔ اپنے مال کے چھوٹے حِصّے کو اللہ تعالیٰ کے نام پر کسی فقیر و غریب کو جو صاحبِ نصاب نہ ہو، دے دینا۔
سوال ۹۱ : زکوٰۃ کِس پر فرض ہے؟
جواب : زکوٰۃ ہر مسلمان عاقل بالغ پر خواہ مَرد ہو یا عورت پر فرضِ عین ہے۔
سوال ۹۲ : زکوٰۃ کی فرضیت کے مُنکر کو کیا کہیں گے؟
جواب : زکوٰۃ کا مُنکر کافر کہلائے گا۔
سوال ۹۳ : زکوٰۃ کا اَدا نہ کرنے والا کیا کہلائے گا؟
جواب : زکوٰۃ کا اَدا نہ کرنے والا فاسِق کہلائے گا۔

سوال ۹۴ : کیا زکوٰۃ تاخیر سے ادا کی جاسکتی ہے؟
جواب : زکوٰۃ تاخیر سے ادا کی جائے تو گناہ ہوگا۔
سوال ۹۵ : زکوٰۃ ادا کرنے سے روکنے والے کے لیے کیا حکم ہے؟
جواب : زکوٰۃ ادا کرنے سے روکنے والا قتل کا مستحق ہوگا۔
سوال ۹۶ : کیا زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے نیّت کرنا ضروری ہے؟
جواب : زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے نیت کرنا ضروری ہے۔
سوال ۹۷ : تجارتی مال کے لیے کیا حکم ہے؟
جواب : ہر تجارتی مال پر اس کی قیمت کا چالیسواں حِصّہ زکوٰۃ کے لیے نکالنا چاہیے۔
سوال ۹۸ : زکوٰۃ واجب ہونے کی شرطیں کیا ہیں؟
جواب : مسلمان ہونا، آزاد ہونا، بالغ ہونا، نصاب کا مالک ہونا، مِلک نام پر ہونا۔ مال اپنی حقیقی ضرورتوں سے زائد ہونا، قرضدار نہ ہونا، مال پر پورا ایک سال گذر جانا۔ چاندی اور سونے کی ہر چیز پر زکوٰۃ واجب ہے۔
سوال ۹۹ : چاندی اور سونے کا نصاب کتنا ہونا چاہیے؟
جواب : چاندی کا نصاب ۲۰۰ دِرم (یعنی ۵۲ تولے چاندی) اور سونے کا نصاب ۲۰ مثقال (یعنی ۷½ تولے سونا) اِس سے کم پر زکوٰۃ واجب نہیں۔
سوال ۱۰۰ : کِن لوگوں کو زکوٰۃ دینا چاہیے؟
جواب : فقیر، مسکین، عامل (دینی مدارس کا کام کرنے والے) مکاتب (دینی مدارس) فی سبیل اللہ، مسافر، غریب رشتہ دار، فقراء، غریب پڑوسی وغیرہ۔
سوال ۱۰۱ : کِس کو زکوٰۃ نہ دی جائے؟
جواب : ماں باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، آخر سلسلہ بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی، آخر سلسلہ تک، زوجہ اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی زوجہ کو، مال دار کو، کافر کو، بنی ہاشم، اہلِ علی، آلِ عقیل، آلِ جعفر اور آلِ عباس کو بھی زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔

کچھ حج کے بارے میں

سوال ۱۰۲ : اسلام کا پانچواں رُکن کسے کہتے ہیں ؟
جواب : اسلام کا پانچواں رُکن حج کہلاتا ہے ۔
سوال ۱۰۳ : حج کسے کہتے ہیں اور اس کے فرض ہونے کی شرطیں کیا ہیں ؟
جواب : اللہ تعالیٰ کی راہ میں تکلیفیں اُٹھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے گھر یعنی بیت اللہ کا سفر کرنا حج کہلاتا ہے ۔ زندگی میں ایک مرتبہ ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان پر فرض ہے ، جس کے پاس اپنے متعلقین کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے بعد روپیہ بچا رہے اور وہ کسی کا قرض باقی نہ رہے ۔
سوال ۱۰۴ : حج کے فرائض کتنے ہیں ؟
جواب : حج کے تین فرائض ہیں : ۱ : احرام باندھنا ۲ : عرفات میں حاضری ۳ : طوافِ زیارت ۔
سوال ۱۰۵ : حج کے واجبات کتنے ہیں ؟
جواب : حج کے واجبات پانچ ہیں : ۱ : منیٰ میں حاضری ۲ : مُزدلفہ میں حاضری ۳ : قربانی دینا ۴ : بال کٹوانا یا سر مُنڈانا ۵ : شیطان کو کنکریاں مارنا ۔
سوال ۱۰۶ : حج کے لیے جاتے وقت کیا پڑھنا چاہیے ؟
جواب : لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِيْكَ لَكَ ط
سوال ۱۰۷ : حج کا پہلا دن یعنی ۸ ر ذی الحجہ کے کیا اعمال ہیں ؟
جواب : حج کے پہلے دن یعنی ۸ ر ذی الحجہ کو منیٰ کو روانگی ۔ منیٰ میں ظہر ، عصر مغرب ، عشاء کی نمازیں پڑھنا ہوتا ہے اور رات میں قیام منیٰ ہی میں ہوگا ۔
سوال ۱۰۸ : ۹ ر ذی الحجہ کے اعمال کیا ہیں ؟

جواب : فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی ہوگی اور ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنا ہے اور عصر کی نماز بھی یہیں پڑھی جائے گی پھر مغرب کی نماز پڑھے بغیر مُزدلفہ روانہ ہوکر مغرب اور عشاء کی نماز مُزدلفہ میں ملاکر پڑھی جائے گی اور رات میں مُزدلفہ میں قیام کر کے فجر کی نماز بھی یہیں پڑھنا ہوتا ہے۔

سوال۱۰۹ : ۱۰ ذی الحجہ کے کیا اعمال ہیں؟

جواب : مُزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھ کر پھر منیٰ کو واپسی ہوگی۔ پہلے بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا، پھر قربانی دینا، پھر سر کے بال مُنڈوانا، پھر طوافِ زیارت کے لیے مکّہ آنا، طوافِ زیارت کے بعد پھر منیٰ میں قیام۔

سوال۱۱۰ : ۱۱ ذی الحجہ کے اعمال بتایئے؟

جواب : منیٰ میں رمی جمار کرنا (یعنی کنکریاں مارنا) زوال کے بعد صبح صادق تک، پہلے چھوٹے شیطان کو، پھر درمیانی شیطان کو، پھر بڑے شیطان کو۔ طوافِ زیارت ۱۰ ذی الحجہ کو نہیں کیا تھا آج کرلیں۔ قیام منیٰ میں رہے گا۔

سوال۱۱۱ : ۱۲ ذی الحجہ کے اعمال کیا ہوں گے؟

جواب : ۱۲ ذالحجہ کو منیٰ میں رمی کرنا ہوگا، زوال کے بعد سے صبح صادق تک، پہلے چھوٹے شیطان کو، پھر درمیانے شیطان کو پھر بڑے شیطان کو۔ طوافِ زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کرلیں۔ ۱۳ ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے ماری جاسکتی ہیں۔

سوال۱۱۲ : حج کی نیّت کیا ہے؟

جواب : حج کی نیت یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ.

سوال۱۱۳ : عُمرہ کی نیت کیا ہے؟

جواب : عُمرہ کی نیّت ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ.

سوال ۱۱۴ : طواف کی نیّت کیا ہے ؟
جواب : طواف کی نیّت ہے :
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ طَوَافَ بَیۡتِکَ الۡحَرَامِ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ سَبۡعَۃَ اَشۡوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ.

سوال ۱۱۵ : طواف کی کتنی قسمیں ہیں ؟
جواب : طواف کی تین قسمیں ہیں: ۱ : طوافِ قدوم ۲ : طوافِ افاضہ ۳ : طوافِ وداع
سوال ۱۱۶ : رَمل کسے کہتے ہیں ؟
جواب : رَمل کہتے ہیں، چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے تین پھیرے تیز چلنے، باقی چار پھیروں میں معمول کے مطابق چلنے کو ۔ رَمل طوافِ قدوم میں کرنا چاہیے اور اضطباع بھی ۔
سوال ۱۱۷ : اضطباع کیسے کرنا چاہیے ؟
جواب : احرام کی اوڑھنی کی چادر داہنے ہاتھ کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈال لیجیے اور پھر اَسود کے مقابل اِس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کا داہنا مونڈھا حجرِ اسود کے بائیں کنارے کی سیدھ پر ہو اور پورا حجرِ اَسود آپ کے دہنی طرف ہو، پھر نیت کرنے کے بعد ذرا داہنی جانب ہٹ کر حجرِ اَسود کے بالکل سامنے ہوکر بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ پڑھے، اگر مَوقع ہو تو آگے بڑھ کر حجرِ اَسود کو بوسہ دے یا بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو اپنا ہاتھ پہنچائے یہ بھی ممکن نہ ہو تو جہاں کھڑے ہوں وہیں سے اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجرِ اَسود کی طرف کرکے یہ خیال کرے کہ گویا اپنی ہتھیلیاں حجرِ اَسود پر ہیں اور پھر اللہ اکبر کہہ کر اپنے ہاتھوں کو چُوم کر طواف شروع کر دیں ۔
سوال ۱۱۸ : طواف کہاں سے شروع کرنا چاہیے ؟
جواب : طواف حجرِ اَسود سے شروع کرنا چاہیے ۔ [سعودی حکومت نے حُجّاج کی

سہولت کے لیے ایک سُرخ لکیر بنادی گئی ہے۔

سوال : سعی کہاں سے شروع کی جائے اور کس طرح کی جائے؟

جواب : سعی کرنے کی جگہ کو مسعیٰ کہتے ہیں۔ مسجدِ حرام کے کچھ فاصلہ پر ہی سعودی حکومت نے حرم شریف کی جو توسیع کی ہے اس کی وجہ سے یہ جگہ گویا حرم شریف میں شامل ہو گئی ہے۔ جس طرح طواف شروع کرتے وقت حجرِاسود کا اِستلام ضروری ہے اسی طرح سعی کرتے وقت حجرِاسود کا اِستلام کر کے صفا و مَروہ کے درمیان سعی کرے۔ مَروہ پر جاتے وقت سعی کے لیے ہری روشنی نظر آئے گی، اِس جگہ تیز چلنا چاہیے، ہری روشنی ختم ہوتے ہی معمول کے مطابق چلیں پھر مَروہ پر دُعا کریں پھر صَفا پر آئیں اس طرح سات چکّر مکمل کریں۔

تنگ دستی و بیماریوں کا عِلاج

حضرت ابوھُریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ باہر نکلا اِس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ کا گزر ایک ایسے شخص پر ہُوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ نے پوچھا کہ: "تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا؟" اُس شخص نے کہا: "بیماری اور تنگ دستی نے یہ حال کر دیا۔" آپ نے فرمایا کہ: "میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں، پڑھتے رہو گے تو اِنشاء اللہ تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی۔" وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

اس کے کچھ عرصہ بعد آپ کا گزر پھر اُسی طرف ہوا تو آپ نے اُس شخص سے اُس کا حال دریافت کیا تو اُس نے بتایا: "آپ کے ارشاد کے بعد میں پابندی سے وہ کلمات پڑھ رہا ہوں، میری بیماری بھی دُور ہوگئی اور میں خوشحال زندگی گزار رہا ہوں، اللہ کا احسان ہے۔"

اَہم دینی معلومات پر مَبنی

سوال و جواب

سوال[۱۱۹] : حضرت آدم علیہ السّلام پر کتنی مرتبہ وحی نازل ہوی ؟
جواب : حضرت آدم علیہ السّلام پر ۱۲ مرتبہ وحی کا نزول ہوا ۔
سوال[۱۲۰] : حضرت شیث علیہ السّلام پر کتنی مرتبہ وحی کا نزول ہوا ؟
جواب : حضرت شیث علیہ السّلام پر ۴ مرتبہ وحی نازل ہوی ۔
سوال[۱۲۱] : حضرت ادریس علیہ السّلام پر کتنی مرتبہ وحی کا نزول ہوا ؟
جواب : حضرت ادریس علیہ السّلام پر ۴ مرتبہ وحی کا نزول ہوا ۔
سوال[۱۲۲] : حضرت نُوح علیہ السّلام پر کتنی مرتبہ وحی نازل ہوی ؟
جواب : حضرت نُوح علیہ السّلام پر ۵۰ مرتبہ وحی نازل ہوی ۔
سوال[۱۲۳] : حضرت ابراھیم علیہ السّلام پر کتنی مرتبہ وحی نازل ہوی ؟
جواب : حضرت ابراھیم علیہ السّلام پر ۴۲ مرتبہ وحی نازل ہوی ۔
سوال[۱۲۴] : حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر کتنی مرتبہ وحی نازل ہوی ؟
جواب : حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ۱۰۴ مرتبہ وحی نازل ہوی ۔
سوال[۱۲۵] : حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر کتنی مرتبہ وحی نازل ہوی ؟
جواب : حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر ۱۰ مرتبہ وحی نازل ہوی ۔

سوال ۱۲۶ : حضرت محمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر کتنی مرتبہ وحی نازل ہوی ؟
جواب : حضرت محمّد مُصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ۲۴ ہزار مرتبہ وحی نازل ہوی ۔
سوال ۱۲۷ : جنگِ بدر میں مسلمانوں کی طرف سے کتنے سپاہی شریک تھے ؟
جواب : جنگِ بدر میں کُل ۳۱۳ مسلمان شریک تھے ۔
سوال ۱۲۸ : صُلحِ حُدیبیہ کے موقع پر کتنے مسلمان سپاہی تھے ؟
جواب : صُلحِ حُدیبیہ کے موقع پر ۱۵۰۰ مسلمان سپاہی ساتھ تھے ۔
سوال ۱۲۹ : فتحِ مکّہ کے وقت کتنے مسلمان سپاہی تھے ؟
جواب : فتحِ مکّہ کے وقت مسلمان سپاہیوں کی تعداد دس ہزار تھی ۔
سوال ۱۳۰ : جنگِ حُنین میں مسلمانوں کی فوج میں کتنے سپاہی تھے ؟
جواب : جنگِ حُنین میں مسلمانوں کی فوج میں بارہ ہزار سپاہی تھے ۔
سوال ۱۳۱ : حجتہ الوداع کے موقع پر کتنے مسلمان تھے ؟
جواب : حجتہ الوداع کے موقع پر چالیس ہزار مسلمان تھے ۔
سوال ۱۳۲ : غزوۂ تبوک کے وقت کتنے مسلمان شریک تھے ؟
جواب : غزوۂ تبوک کے وقت مسلمانوں کی فوج میں ستّر ہزار سپاہی تھے ۔
سوال ۱۳۳ : مُحمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وفات کے وقت کتنے صحابہ کرامؓ تھے ؟
جواب : آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرامؓ تھے ۔
سوال ۱۳۴ : ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا نام کیا ہے ؟
جواب : ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب ہے ۔
سوال ۱۳۵ : حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دیکھ بھال کون کرتے تھے ؟
جواب : حضرت عبدالمطلب کی وفات کے بعد ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت ابوطالب دیکھ بھال کرتے تھے ۔
سوال ۱۳۶ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مکّی زندگی کتنے سال کی ہے ؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مکّی زندگی ۱۳ سال کی ہے۔
سوال[۱۳۷] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کتنے سال کی ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی دس۱۰ سال کی ہے۔
سوال[۱۳۸] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اِس دُنیا میں کتنے سال رہے ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اِس دُنیا میں ۶۳ سال رہے۔
سوال[۱۳۹] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے اور کونسا دِن تھا؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دوشنبہ کو شہر مکّہ میں پیدا ہوئے۔
سوال[۱۴۰] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام حضرت عبداللہ ہے۔
سوال[۱۴۱] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔
سوال[۱۴۲] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسے چچا زیادہ چاہتے تھے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے چچا ابوطالب زیادہ چاہتے تھے۔
سوال[۱۴۳] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کونسے چچا کا کلیجہ چبایا گیا؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضؓ کا کلیجہ چبایا گیا تھا۔
سوال[۱۴۴] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی کا نام حضرت خدیجتہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ہے۔
سوال[۱۴۵] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عُمر شادی کے وقت کتنی تھی اور حضرت خدیجتہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی عُمر کتنی تھی؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عُمر شادی کے وقت ۲۵ سال تھی، اور حضرت خدیجتہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی عُمر ۴۰ سال تھی۔
سوال[۱۴۶] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بیوی کا نام حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال[۱۴۷] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری بیوی کا نام حضرت عائشہ صدیقہ رض بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال[۱۴۸] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چوتھی بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چوتھی بیوی کا نام حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بنت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال[۱۴۹] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچویں بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچویں بیوی کا نام حضرت زینب اُمّ المساکین رضی اللہ عنہا بنت خذیمہ نجدی ہے۔

سوال[۱۵۰] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چھٹی بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چھٹی بیوی کا نام حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بنت ابو امیہ ہے۔

سوال[۱۵۱] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتویں بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتویں بیوی کا نام حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت حجش ہے۔

سوال[۱۵۲] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھویں بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھویں بیوی کا نام حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، بنت حارث رض ہے۔

سوال[۱۵۳] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نویں بیوی کا نام کیا ہے؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نویں بیوی کا نام اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابوسفیان رض ہے۔

سوال[۱۵۴] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دسویں بیوی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دسویں بیوی کا نام حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حی ہے۔
سوال[۱۵۵] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گیارھویں بیوی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گیارھویں بیوی کا نام حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، بنت الحریش نجدی ہے۔
سوال[۱۵۶] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارھویں بیوی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارھویں بیوی کا نام حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ہے۔ یہ کنیز تھیں۔
سوال[۱۵۷] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے کتنے لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئے؟
جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے دو لڑکے، چار لڑکیاں پیدا ہوئے۔
سوال[۱۵۸] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے فرزند کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے فرزند کا نام حضرت قاسم رض ہے۔
سوال[۱۵۹] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے فرزند کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے فرزند کا نام حضرت عبداللہ رض ہے اِنہی کا نام طیب اور طاہر بھی ہے۔
سوال[۱۶۰] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی صاحبزادی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی صاحبزادی کا نام حضرت زینب رض ہے
سوال[۱۶۱] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحبزادی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحبزادی کا نام حضرت رُقیہ رض ہے
سوال[۱۶۲] : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری صاحبزادی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری صاحبزادی کا نام حضرت کلثوم رض ہے۔

سوال ۱۶۳ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چوتھی صاحبزادی کا نام کیا ہے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چوتھی صاحبزادی کا نام حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ہے۔
سوال ۱۶۴ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تیسرے صاحبزادہ کا نام کیا ہے اور کس کے بطن سے پیدا ہوئے؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تیسرے صاحبزادے کا نام حضرت ابراہیم رضؓ ہے اور آپ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہوئے۔
سوال ۱۶۵ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی صاحبزادی کا نکاح کس سے ہوا؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑی صاحبزادی کا نکاح ان کے خالہ زاد بھائی حضرت ابوالعاص رضؓ سے ہوا۔
سوال ۱۶۶ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحبزادی حضرت رُقیہ رضؓ کا نکاح کس سے ہوا؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری صاحبزادی کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔
سوال ۱۶۷ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں کس کے نکاح میں آئیں؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں۔ پہلی صاحبزادی حضرت رُقیہ رضؓ کے انتقال کے بعد دوسری صاحبزادی حضرت کلثوم رضؓ سے نکاح ہوا۔
سوال ۱۶۸ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی صاحبزادی کا نام کیا ہے اور ان کا نکاح کس سے ہوا؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی صاحبزادی کا نام حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ہے، آپ کا نکاح حضرت سیدنا علی رضؓ سے ہوا۔
سوال ۱۶۹ : حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو کتنے صاحبزادے اور کتنی صاحبزادیاں تھیں ان کے نام کیا ہیں اور کن کے بطن سے پیدا ہوئے؟

جواب : حضرت علیؓ کو تین صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں تھیں۔ ان کے نام یہ ہیں:
۱: حضرت حسنؓ ۲: حضرت حسینؓ ۳: حضرت محسنؓ اور صاحبزادیوں میں حضرت اُمِّ کلثومؓ اور حضرت زینبؓ۔ یہ تمام حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے بطن سے پیدا ہوئے۔

سوال ۱۷۰ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی بیوی کنواری تھیں؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کنواری تھیں۔

سوال ۱۷۱ : صحابی کس کو کہتے ہیں؟

جواب : وہ شخص جو اللہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے، دیکھے اور اس کا خاتمہ بھی ایمان پر ہو، اُس کو صحابی کہتے ہیں۔

سوال ۱۷۲ : خلفائے راشدین کتنے ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

جواب : خلفائے راشدین چار ہیں:
۱: حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ ۲: حضرت سیدنا عُمر فاروقؓ
۳: حضرت سیدنا عثمان غنیؓ ۴: حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہٗ

سوال ۱۷۳ : سب سے پہلے ایمان لانے والی خاتون کا نام کیا ہے؟

جواب : حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سب سے پہلے ایمان لانے والی خاتون تھیں۔

سوال ۱۷۴ : مَردوں میں ایمان لانے والی سب سے پہلی شخصیت کون تھی؟

جواب : مَردوں میں سب سے پہلے ایمان والی شخصیت حضرت سیدنا ابوبکر صدّیقؓ تھے۔

سوال ۱۷۵ : بچّوں میں سب سے پہلے ایمان لانے والے کون تھے؟

جواب : بچّوں میں سب سے پہلے حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہٗ ایمان لائے۔

سوال ۱۷۶ : سوتے وقت کی دُعا کیا ہے؟

جواب : اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

سوال ۱۷۷ : نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا کیا ہے؟

جواب : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْر

سوال ۱۷۸ : مکّہ میں کونسا پہلا اسلامی مدرسہ تھا جہاں چھُپ کر تعلیم دی جاتی تھی ؟

جواب : دائرہ اَرقم ، یعنی اُرقم بن اُرقم کے مکان میں پہلا مدرسہ تھا۔

سوال ۱۷۹ : عَشرہ مُبَشّرہ کن کو کہتے ہیں ؟

جواب : عَشرہ مُبَشّرہ اُن دس۱۰ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو کہتے ہیں، جنھیں حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ان کی حیات میں ہی جنّت کی بشارت یعنی خوشخبری سُنادی تھی۔

سوال ۱۸۰ : عَشرہ مُبَشّرہ کے نام کیا ہیں ؟

جواب : عَشرہ مُبشّرہ جو دس۱۰ ہیں، ان کے نام یہ ہیں :

۱ : حضرت ابوبکر صدّیق رضؓ
۲ : حضرت عمر بن الخطاب رضؓ
۳ : حضرت عثمان بن عفان رضؓ
۴ : حضرت علی ابن ابی طالب رضؓ
۵ : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ
۶ : حضرت طلحہ بن عبید رضؓ
۷ : حضرت زبیر بن العوام رضؓ
۸ : حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ
۹ : حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضؓ
۱۰ : حضرت سعید بن زید رضؓ

سوال ۱۸۱ : اسلام میں سب سے پہلے شہید ہونے والی خاتون کون تھیں ؟

جواب : حضرت سُمیّہ رضی اللہ عنہ اسلام کی حمایت میں شہید ہونے والی پہلی خاتون تھیں۔

سوال ۱۸۲ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلی وحی کس غار میں نازل ہوی ؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی غارِ حرا میں نازل ہوی۔

سوال ۱۸۳ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کے موقع پر اپنے کندھوں پر کس نے بٹھالیا تھا ؟

جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کے موقع پر حضرت ابوبکر صدّیق رضؓ نے اپنے کاندھوں پر بٹھالیا تھا۔

سوال ۱۸۴ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی آیت کونسی نازل ہوئی تھی ؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلی آیت اِقْرَاء بِسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ الخ نازل ہوی ۔
سوال ۱۸۵ : وہ کونسا غار تھا جس میں ایک صحابی کو سانپ نے کاٹ لیا تھا ؟
جواب : غارِ ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو سانپ نے کاٹ لیا تھا ۔
سوال ۱۸۶ : مُنافقوں کی وہ کونسی مسجد تھی جو گرادی گئی ؟
جواب : مُنافقوں کی وہ مسجدِ ضَرّار تھی جو گرادی گئی ۔
سوال ۱۸۷ : سب سے پہلی اسلامی جنگ کو کیا کہتے ہیں ؟
جواب : پہلی اسلامی جنگ کو جنگِ بدر کہتے ہیں ۔
سوال ۱۸۸ : مدینہ کے پہلی دینی مدرسہ کا نام کیا تھا ؟
جواب : مدینہ کے پہلے دینی مدرسہ کا نام اصحاب صُفّہ تھا ۔
سوال ۱۸۹ : وہ کون شخص تھا جو ہجرت کے وقت سو اُونٹوں کی لالچ میں ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تعاقب کیا ؟
جواب : حضرت سَراقہ بن جعشم رضؓ ۔
سوال ۱۹۰ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم قُبا میں کب داخل ہوے، کتنے دن قیام کیے، وہاں کس چیز کی تعمیر فرمائی ؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلہ ۸ ربیع الاوّل کو قُبا میں داخل ہوے چودہ دن قیام فرمایا اور مسجدِ قُبا کی تعمیر فرمائی ۔
سوال ۱۹۱ : ہجرت سے پہلے مدینہ کا نام کیا تھا ؟
جواب : ہجرت سے پہلے مدینہ کا نام یثرب تھا ۔
سوال ۱۹۲ : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین کب داخل ہوے، کس کے مکان میں قیام فرما ہوے اور کتنے ماہ تک رہے ؟
جواب : ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۲۲ ربیع الاوّل سلہ بروز جمعہ مدینہ میں

داخل ہوئے اور حضرت ابو ایوب انصاری رضؓ کے مکان میں سات ماہ تک قیام فرمایا۔

سوال ۱۹۳ : جنگِ بدر میں کتنے صحابہ رضؓ نے حصہ لیا اور دشمنوں کی کتنی فوج سے مقابلہ کیا؟

جواب : جنگِ بدر میں صرف ۳۱۳ صحابہ رضؓ تھے اور دشمنوں کی فوج ایک ہزار تھی، مگر اللہ نے مسلمانوں کو کامیابی عطا کی۔

سوال ۱۹۴ : جنگِ اُحد میں تیر چلانے والے ایک طاقت ور دستہ کو دَرّے کے پاس کونسے صحابی رضؓ کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرمایا تھا؟

جواب : اُن صحابی کا نام حضرت عبداللہ بن جبیر رضؓ تھا۔

سوال ۱۹۵ : جنگِ اُحد میں جھنڈا کس صحابی کے ہاتھ میں تھا؟

جواب : حضرت معصب بن عمیر رضؓ نے تھام رکھا تھا۔

سوال ۱۹۶ : جنگِ اُحد میں کونسے صحابی ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مِلتے جُلتے تھے؟

جواب : حضرت معصب بن عمیر رضؓ مشابہت رکھتے تھے۔

سوال ۱۹۷ : جنگِ اُحد میں کس کے دندان دانت شہید ہوئے تھے؟

جواب : حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے دندانِ مبارک شہید ہوئے تھے۔

سوال ۱۹۸ : جنگِ خندق کب ہوئی؟

جواب : جنگِ خندق ذی قعدہ ۵ھ میں ہوئی۔

سوال ۱۹۹ : وہ کونسے صحابی تھے جنھیں بچپن ہی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے کتنے سال کا موقع ملا؟

جواب : حضرت انس بن مالک رضؓ کو بچپن ہی میں دس۱۰ سال تک خدمت کرنے کا اعزاز ملا۔

سوال ۲۰۰ : مدینہ میں ہجرت کر کے آنے کے بعد، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسی بی بی صاحبہ نے نایاب تحفہ دیا تھا؟

جواب : حضرت بی بی اُم سلیم رضؓ نے اپنے کمسن صاحبزادے انس رضؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفتہً پیش کیا تھا۔

سوال ۲۰۱ : حضرت ابوداؤد سلیمان بن اشعث محدّث کب پیدا ہوئے، وفات کب ہوی، عُمر کتنی تھی، مقام کونسا تھا، کتاب کونسی ہے؟

جواب : حضرت ابوداؤد سلیمان بن اشعث محدّث ۲۰۲ھ میں پیدا ہوئے۔ وفات ۲۷۵ھ میں ہوی، عُمر ۷۳ سال تھی، مقام بصرہ تھا، حدیث کی کتاب ابوداؤد ان کی مشہور کتاب ہے۔

سوال ۲۰۲ : ابوالحسن بن حُجّام محدّث کب پیدا ہوئے، وفات کب ہوی، عُمر کتنی ہوی، مقام کونسا تھا، کتاب کونسی ہے؟

جواب : ابوالحسن بن حُجّام محدّث ۲۰۴ھ میں پیدا ہوئے، ۲۶۱ھ میں وفات ہوی عُمر ۵۷ سال تھی، مقام نیشاپور (خراسان) تھا۔ مشہور کتاب مُسلم ہے۔

سوال ۲۰۳ : ابوعیسیٰ محمّد بن عیسیٰ بن صورہ کب پیدا ہوئے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال تھی، مقام کونسا ہے، حدیث کی کونسی کتاب لکھی؟

جواب : ابوعیسیٰ محمّد بن عیسیٰ بن صورہ ۲۰۹ھ میں پیدا ہوئے۔ ۲۷۹ھ میں وفات پائے عُمر ۷۰ سال تھی۔ مقام ترمذ تھا۔ ترمذی ان کی مشہور کتاب تھی۔

سوال ۲۰۴ : حضرت ابوعبداللہ محمّد بن یزید بن ماجہ، کب پیدا ہوئے، وفات کب ہوی عمر کتنی تھی، مقام کونسا تھا، حدیث کی کونسی کتاب تحریر کی؟

جواب : حضرت ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ ربعی ۲۰۹ھ میں پیدا ہوئے، وفات ۲۷۳ھ میں ہوی، ۶۴ سال عمر پائی۔ مقام عراق (مقام قراوین) حدیث کی مشہور کتاب ابن ماجہ تحریر فرمائی۔

سوال ۲۰۵ : حضرت ابوعبدالرحمٰن بن احمد بن شعیب کب پیدا ہوئے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال تھی، مقام کونسا تھا، حدیث کی کونسی کتاب تحریر کی؟

جواب : حضرت ابوعبدالرحمٰن بن احمد بن شعیب ۲۱۵ھ میں پیدا ہوئے، وفات ۳۰۲ھ میں ہوی، عمر ۸۸ سال تھی۔ مقام خراساں تھا، حدیث کی کتاب نسائی تحریر کی۔

سوال ۲۰۶ : حضرت ابوحسن بن علی بن عمر محدّث کب پیدا ہوئے، وفات کب ہوی، عُمر

کتنے سال تھی، مقام کونسا تھا اور حدیث کی کونسی کتاب تحریر کی؟

جواب : حضرت ابوحسن علی بن عمرؒ محدّث ۳۰۵ھ میں پیدا ہوے، ۳۸۵ھ میں وفات پائے، عُمر ۸۰ سال تھی، مقام بغداد تھا۔ حدیث کی کتاب دار قطنی تحریر فرمائی۔

سوال ۲۰۷ : حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا دَورِ خلافت کتنا ہے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا دَورِ خلافت ۱۱ھ تا ۱۳ھ (دو سال ۳ ماہ ۹ دن ہے)

سوال ۲۰۸ : حضرت عُمر رضؓ کا دَورِ خلافت کتنا ہے؟

جواب : حضرت عُمر رضؓ کا دَورِ خلافت ۱۳ھ تا ۲۳ھ (۱۰ سال ۵ ماہ ۱۳ دن ہے)

سوال ۲۰۹ : حضرت عثمان غنی رضؓ کا دَورِ خلافت کتنا ہے؟

جواب : حضرت عثمان غنی رضؓ کا دَورِ خلافت ۲۳ھ تا ۳۵ھ (۱۲ سال ہے)

سوال ۲۱۰ : حضرت علی رضؓ کا دَورِ خلافت کتنا تھا؟

جواب : حضرت علی رضؓ کا دَورِ خلافت ۳۵ھ تا ۴۰ھ (۴ سال ۹ ماہ ہے)

سوال ۲۱۱ : چاروں خلفاء کا کُل دَورِ خلافت کتنے عرصہ کا ہے؟

جواب : چاروں خلفاء کا کُل دَورِ خلافت ۲۹ سال ۵ ماہ ۱۳ دن ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

سوال ۲۱۲ : حضرت امام ابوحنیفہؒ کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال تھی، اور کس مقام کے رہنے والے تھے؟

جواب : حضرت امام ابوحنیفہؒ ۸۰ھ میں پیدا ہوے، ۱۵۰ھ میں وفات پائے، ۷۰ سال عُمر تھی، کُوفہ کے رہنے والے تھے۔

سوال ۲۱۳ : حضرت امام مالکؒ کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنی پائی، ان کی مشہور تصنیف کونسی ہے، کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب : امام مالکؒ ۹۳ھ میں پیدا ہوے، ۱۷۹ھ میں وفات ہوی، ۸۶ سال کی عُمر ہوی مدینہ کے رہنے والے تھے، آپ کی مشہور تصنیف مُوطا ہے۔

سوال ۲۱۴ : حضرت امام شافعیؒ کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنی تھی، مقام کونسا ہے، مشہور تصنیف کونسی ہے؟

جواب : حضرت امام شافعیؒ ۱۵۰ھ میں پیدا ہوے، ۲۰۴ھ میں وفات ہوی، عُمر ۵۴ سال کی پائی، مصر کے رہنے والے تھے، مشہور کتاب مسند شافعی تھی۔

سوال ۲۱۵ : امام احمد ابن حنبلؒ کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنی اور مقام کونسا تھا، آپ کی مشہور تصنیف کونسی ہے؟

جواب : حضرت امام احمد ابن حنبلؒ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوے، ۲۴۱ھ میں وفات ہوی، عُمر ۷۷ سال تھی، دمشق میں پیدا ہوے، مشہور تصنیف مسند احمد ہے۔

سوال ۲۱۶ : محدّث ابو محمّد عبداللہ عبدالرحمٰن بن فضل کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال تھی، مقام کونسا تھا، حدیث کی کونسی کتاب تحریر کی؟

جواب : حضرت ابو محمّد عبداللہ عبداللہ بن فضلؒ محدث ۱۸۰ھ میں پیدا ہوے، ۲۵۵ھ میں وفات ہوی، عمر ۷۵ سال تھی، مقام سمرقند تھا، حدیث کی کتاب کا نام دارمی ہے۔

سوال ۲۱۷ : حضرت ابو عبداللہ محمّد بن اسمٰعیل بخاری محدث کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال ہوی، مقام کونسا تھا، ان کی حدیث کی کونسی کتاب مشہور ہے؟

جواب : حضرت ابو عبداللہ محمّد بن اسمٰعیل بخاریؒ محدث ۱۹۴ھ میں پیدا ہوے، ۲۵۶ھ میں وفات پائے، بخارا میں پیدا ہوے، بخاری شریف ان کی مشہور کتاب ہے۔

سوال ۲۱۸ : حضرت ابو بکر احمد بن حسینؒ محدث کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال تھی، کہاں پیدا ہوے، حدیث کی کونسی کتاب مشہور ہوی؟

جواب : حضرت ابو بکر احمد بن حسینؒ محدّث ۳۸۴ھ میں پیدا ہوے۔ ۴۵۸ھ میں وفات ہوی، نیشاپور میں پیدا ہوے۔ بیہقی ان کی مشہور کتاب ہے۔

سوال ۲۱۹ : حضرت شیخ ولی الدین محمّد بن عبداللہ خطیبؒ محدث کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال تھی، مقام کونسا تھا، حدیث کی کونسی کتاب لکھی؟

جواب : حضرت شیخ ولی الدین محمّد بن عبداللہ خطیبؒ ۴۳۵ھ میں پیدا ہوے، وفات ۵۱۶ھ میں ہوی، عمر ۸۱ سال کی ہوی مقام مرد (تبریز) تھا۔ حدیث کی مشہور کتاب مشکوٰۃ لکھی۔

سوال[۲۲۰] : حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح کب پیدا ہوے، وفات کب ہوی، عُمر کتنے سال پائی، آپ کہاں پیدا ہوے، مشہور کتابیں کونسی ہیں؟

جواب : حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح ۴۷۰ھ میں بغداد میں پیدا ہوے۔ ۵۶۱ھ میں وفات ہوی، ۹۱ سال کی عُمر پائی۔ آپ کی مشہور کتابوں میں غنیۃ الطالبین فتوح الغیب، فتح ربانی وغیرہ مشہور ہیں۔

غُسل کی نِیّتْ

سوال[۲۲۱] : غسل کی نیت کیا ہے یا غُسل کی دُعاء کیا ہے؟

جواب : غُسل کی نیّت یہ ہے: نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ لِرَفْعِ الْحَدَثْ.

ہر قِسم کے غسل میں مرد و عورت کے لیے مذکورہ دُعاء جامع ہے۔